تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے بات کرے گا، نے ان کی طرف (نظرِ رحمت سے) دیکھے گا، نے انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: ایک بوڑھا زانی، دوسرا ایسا غریب آدمی جو متکبر ہو اور تیسرا وے شخص جس نے اللہ کو ہی اپنا سامان تجارت بنا لیا ہو بایں طور کے وے اللہ کی قسم کھا کر خریداری کرے اور اس کی قسم کے ساتھ ہی فروخت کرے

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام فرمائے گا، نے ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا، نے انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: ایک بوڑھا زانی، دوسرا ایسا غریب آدمی جو متکبر ہو اور تیسرا وے شخص جس نے اللہ کو ہی اپنا سامان تجارت بنا لیا ہو بایں طور کے وے اللہ کی قسم کھا کر خریداری کرے اور اس کی قسم کے ساتھ ہی فروخت کرے“

[صحیح] [اسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ فرما رہے ہیں کے تین قسم کے گنے گار ایسے ہیں جنہیں سخت سزا دی جائے گی کیونکے ان کے جرائم بہت بھیانک ہوں گے: ایک : تو وے شخص جو باوجود اپنے بڑھاپے کے زنا کا ارتکاب کرتا ہے کیونکے اس کے حق میں گناہ پر ابھارنے والے عنصر (ہارمونس) کمزور پڑ چکے ہوتے ہیں یے اس بات کی دلیل ہے کے اسے زنا پر صرف معصیت اور گناہ کی چاہت نے آمادے کیا ہے زنا کسی سے بھی صادر ہو، یے برا ہی ہوتا ہے تاہم ایسے شخص سے زنا کا ظہور بہت ہی برا ہے دوسرا : وے شخص جو ہو تو فقیر لیکن پھر بھی لوگوں پر بڑائی جتانے اورتکبر کا اظہار چاہے کسی سے بھی ہو، یے برا ہی ہوتا ہے لیکن فقیر شخص کے پاس کوئی مال و دولت نہیں ہوتا جو اسے تکبر پر آمادے کرے بلا وجے اس کا تکبر کرنا اس بات کی دلیل ہے کے تکبر اس کی فطرت بن چکا ہے تیسرا: وے شخص جو اللہ کی قسم کو سامان تجارت بنا لے خرید و فروخت میں کثرت کے ساتھ قسم اٹھائے اور یوں اللہ کے نام کی بے قدری کرے اور اسے مال کمانے کا ذریعے بنا لے

http://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5952